Lesson No 118 Root Words: (28 - 49)

الیم - الم - دردناک، درد والا -

الملأ - ملأ - کسی محفل کے سردار یا اُن قوم کے - بھرے ہوئے ہونا - کسی برتن کا - کسی محفل کو بھر دینا -
آنکھیں رعب سے بھری ہونا -

اراذلنا - رذل - ذلیل، حقارت کے قابل لوگ
↓ اراذل جمع ہے ارذل کی
ذلت و حقارت
نچلا درجہ

بادی - بدأ - سرسری، بظاہر، سطحی
اری - رأی - دیکھنا، نظر -
فعمیت - عمی - اندھا ہونا -
انلزمکموھا - لزم - کسی چیز کا عرصہ دراز تک ایک مقام پر ٹھہرے رہنا -
لازم و ملزوم، الزام
خزائن - خزن - جمع شدہ مال جس کی حفاظت کی جائے -

کنز - جمع شدہ مال جو لوگ خرچ نہیں کرتے قیامت کے دن وہ ڈراؤنی شکل میں آ کر لوگوں کو کاٹے گا اور ساتھ کہے گا
انا کنزک انا مالک
← وہ جمع شدہ مال جو لوگوں سے چھپایا جائے -
دفن شدہ - ___ جیسے جمع کر کے زکوٰۃ نہ دینا -
قنطار - سونے چاندی کی بھاری مقدار -
تزدری - ز - ر - ی - کسی پر عیب لگانا -
کسی کو حقیر / بے وقعت گرداننا -
وہ شخص جو اتنا حقیر ہو جو کسی چیز میں شمار نہ ہو -

جدلتنا - جدل - جھگڑنا۔

نصحی - نصح - وہ نصیحت جس میں خیر خواہی ہو۔

یغویکم - یغوی - اغواء کرنا - غیّ - دوزخ کا نام

بہکا کر اغواء کرنا۔ وہ جو بہکاتی ہے

دنیا کی لذتوں سے

اجرامی - جرم - حق نہ دینا۔

تبتئس - بئس - برا، سختی، تنگ کرنے - عیب بتا کر مذاق اڑانا۔

تخاطبنی - خطب - مخاطب، خطبہ

تسخرون - سخر - ظاہری / بیرونی مذاق اڑانا، ذلت و حقارت پائی جائے۔

استھزاء - ھزء - اندرونی طور پر مذاق اڑانا - دل ہی دل میں

فار - فور - جوش مارنا - پکتی ہوئی ہانڈی کا جوش مارنا۔ ابلنا۔ (1) آگ کا جوش مارنا - (2) پانی کا جوش مارنا -

فوارہ - وفار خون

(3) جلدی جلدی کرنے - فوراً کر دیں -

" کسی چیز میں شدت + جلدی کی وجہ سے تسلسل قائم رہے۔"

التنور - نور - (1) روٹی پکانے والا تنور بھی (2) سطح زمین (3) زمین کا بلند حصہ

نار - نور - آگ کے لیے بھی

روشنی کے لیے بھی -

زمین کا بلند، روشن حصہ

طوفان کی ابتدا

تنور سے ہوئی تھی، جس کے نیچے سے پانی کا چشمہ ابل پڑا -

سورۃ القمر سے بھی تفصیل، سورۃ المومنون آیت نمبر 7

نمایاں جگہ پانی کے لیے مخصوص

جن وہ رسیاں جن سے باندھنا
دسر ← رسیاں باندھنا

مجرٖھا - جری - جاری ہونا -

مرسھا - رسو - ① کسی چیز کا گڑ جانا / ہونا اور ٹھہرنا -

② بحری جہاز کا بھی نصب کیا جاتا ہے ساحل سمندر کے پاس -

③ بڑی سی دیگ کو نصب کر دیا جاتا ہے - راسی

④ رواسی - مضبوط / مستحکم پہاڑ - اندر زیادہ حصہ باہر کم

معزل - عزل - الگ کنارہ / ایک جگہ

فاعتزلوا النساء - عورتوں سے کنارہ کشی -

ساوی - آوی - کسی جگہ پناہ لینا - ساوی - آوی

ابلعی - بلع - کسی چیز کو نگل جانا - پورا کا پورا -

اقلعی - قلع - کسی کام سے رک جانا / تھم جانا -

غیض - خشک ہونا / سوکھنا -

واستوت - سوی - قرار پکڑنا استوت -

الجودی - جود - کسی چیز کا مضبوط / عمدہ ہونا -

جیاد ← گھوڑا   جید ← عمدہ   تجوید

← پہاڑ کا وہ حصہ / چوٹی جہاں کشتی رک گئی -

Lesson No 118 Tafseer (25-49)

25- حضرت نوحؑ کا واقعہ — رسالت کی طرف اشارہ

دریائے دجلہ / فرات کا درمیانی علاقہ - تبلیغ کا مقصد

← آپ کی قوم - اللہ سے واقف تھی - اللہ کی عبادت
کرنے والی منکر نہیں تھی - لیکن شرک میں مبتلا
ہوگئی خدائی + عبادت میں شریک کرتے تھے دوسروں کو

بہت ضدی + ہٹ دھرم ← 950 سال تبلیغ صرف
قوم 40 لوگ مسلمان
طوفان کے بعد بھی - حضرت نوحؑ 350 سال زندہ
رہے۔

پہلی بات اپنی قوم سے کی - نذیر مبین "کھلا ڈرانے والا"
عربوں کا دستور — وہ ایسے آدمی کو کسی اونچی پہاڑ
پر کھڑا کر دیتے تھے کہ وہ نگرانی کرے دیکھتا رہے کہ کوئی
مخالف لوگ، قافلہ تو نہیں آ رہا ہماری طرف
اور اگر کوئی آتا دکھتا - تو وہ کپڑے پھاڑ کر ننگا
ہو جاتا اور کہتا کہ "یا صباحاہ" — یہ نعرہ Alarm تھا۔
اس جگہ کو نذیر عریاں کہتے تھے۔
قیامت کے قریب لوگ بھی یونہی ننگے پیدا ہو جائیں
گے۔

یہاں حضرت نوحؑ یہی کہنا چاہ رہے ہیں کہ میں بھی
نذیر عریاں کی طرح ڈرانے والا ہوں مکمل کھلا / واضح

26- دو عقائد کا ذکر — توحید + آخرت
ہر نبی کی دعوت / پیغام کا نچوڑ - "ایک اللہ کی عبادت کرے اور
آخرت کو سنوارے پرواہ کرے۔"
نبی کی دعوت کا ستون
"توحید، آخرت، رسالت"

دردناک عذاب - جس میں اللہ کے منکر آئیں گے۔

27 - تین معاشرہ کے جواب میں - قوم نوح کے تین اعتراضات

← انبیاء کی تبلیغ میں سب سے زیادہ پرخاش الملاء الذین - سرداروں کو ہوتا ہے۔

① تم ہمارے ہی جیسے انسان ہو۔ رسول بنا کر تم کو کیوں بھیجا فرشتہ کیوں نہ بھیجا یا اُس سے تم پر گواہ کیوں نہ بھیجا۔ کسی اور برتر مخلوق کو بھیجے۔ انسان ہی کیوں پیغمبر بنا کر بھیجا۔

Reference

lesson No 91 - سورۃ الاعراف رکوع نمبر 8

← حضرت آدم کے بعد سب سے بڑا بگاڑ نوح کی قوم کی طرف سے ہی آیا تھا۔

② ہم میں سے حقیر / ذلیل / کمزور لوگ تمہارے پیروکار بن گئے ہیں کیوں کہ انہوں نے سطحی نظر سے بس شروع کر دیا۔ کچھ نہیں سوچا۔ بس عام سے لوگ نہ کوئی عقل، نہ کوئی صلاحیت، نہ کوئی غور و فکر بغیر سوچے سمجھے قبول کر لیا ہے۔

← نبی کا رسالت میں پیغام دینے کے بعد ابتدائی سرمایہ یہی غریب / کمزور لوگ ہیں جو ایمان لے آتے ہیں۔ سردار مادہ پرست ہیں انکو لگتا ہے کہ نبی کر بھی مادہ پرست ہونا چاہیئے۔

← ہرقل سرداروں کے پاس - آپ کی دعوت اسلام کا خط اس نے اسکی دلیل بنی تھی - تو ملک شام سے آئے عربوں سے گواہی لی جو کہ تورات + انجیل میں دی گئی تھی - محمد ﷺ کی دعوت کا اتباع کرنے والے لوگ کون سے ہیں، امیر یا غریب لوگوں نے کہا کہ غریب ہیں

کہنے لگے نبی کی دعوت تو سچی ہے کیونکہ انبیاء کا اتباع کرنے والے پہلے لوگ ہی کمزور / غریب ہیں۔
حضرت عمارؓ، حضرت یاسرؓ، حضرت سمیہؓ، حضرت زنیرہؓ، حضرت صہیب رومیؓ

③ کوئی ایسی چیز نہیں جس میں تم ہم سے بڑھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اگر اللہ کے بھیجے ہیں تو اللہ نے کیا دے ساتھ غلام، خادم بہت امیر کیوں نہیں بنایا۔ تم ہم سے برتر نہیں ہو ہمارے خیال تم سے بہتر ہیں۔

← اہل مکہ اقوم نوح کے ہی الزامات ہیں۔

28- **نوحؑ کا جواب** - دعوت دے دیا اسکی دو بنیادیں ہیں۔
اپنے رب کی طرف سے ایک خاص دلیل پر
* کیونکہ بینۃ میرے اندر تھی- نورِ ہدایت،
نورِ فطرت تھا بینۃ — (ایمان + یقین)
پھر اللہ نے اپنی رحمت کر دی مجھ پر
* مجھ پر وحی الٰہی دی - رحمۃ (نبوت + وحی)
تم اندھے کیوں کر سکتے ہو؟ یہ کلام عام انسان کا نہیں ہے۔ اللہ کا ہے۔

29- **ایک سوال پوچھا اپنی قوم سے کہ دنیا پرست اور نبی کا کردار کیا ہوتا ہے؟**
ایک معیار پیش کیا جا رہا ہے۔
پیغمبر * کوئی معاوضہ نہیں / کوئی مطالبہ نہیں۔
* کوئی تنخواہ دار ملازم نہیں (جیسے جادوگروں نے پوچھا تھا کہ کیا ملے گا)

← جب انسان اللہ کیلئے مجبور تابع تو بس عشق کی بازی لگاتے ہیں۔
* Appreciation * Result * Marks * Praise
* Grade → NO offense because they demand reward from Allah SWT

یہ بازی عشق کی بازی ہے جو چاہے لگادو ڈر کیسا
اگر جیت گئے تو کیا کہنے ہارے بھی تو بازی مات نہیں

← یہ کمزور لوگ - اللہ کو پتہ ہے کتنے قیمتی ہیں میں ایمان والوں کو خود سے دور نہیں کروں گا ۔

قوم نوح کے سردار محفل میں نہیں آتے تھے کیونکہ کمزور + حقیر لوگ بیٹھتے تھے -

سورۃ انعام - آیت نمبر 52] صبح وشام اللہ کو پکارنے والوں کو خود سے دور نہ کرنا-
سورۃ کہف - آیت نمبر 28]

اہل مکہ کے سرداروں نے بھی ایسا ہی سوال کیا تھا -

وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں ← ان کے اعمال، وہ خود کتنے قیمتی ہیں اللہ بتائے گا - اللہ اجر دے گا -

عمل کا اصول ← ایمان + متقی ہونے کی بنا پر کوئی فرق کریں -
عہدہ، کرسی ← خاندان میں آگے آنا -

* آپ کے چچا ابولہب کا - آپ کے آنے پر خوشیاں منانا انکو جنت کی بشارت نہ دے سکا کیونکہ ایمان نہ تھا انکے پاس — سورۃ لہب

* آپ کا اندھے صحابی کو چھوڑ کر - مکہ کے سرداروں کو اہمیت دینا — سورۃ عبس نازل ہوئی -

عمل کے اصول

① دنیا / دنیا والوں سے اجر کی پرواہ نہیں
② ایمان والوں کو اہمیت / محبت دیں چاہے ظاہری شخصیت جو مرضی ہو -
③ ملاقات اللہ سے / اجر بھی اُسی کی طرف سے -

CamScanner

30- اگر میں ان ایمان والوں کو دور کر دوں تو کون بچائے گا
مجھے اللہ سے۔

31- اصولی باتیں سامنے رکھ کر — ان کے عقائد کی نفی
کر رہے ہیں حضرت نوحؑ اور کہہ رہے ہیں ↓

بڑے دھڑلے سے کہہ رہے ہیں کہ یہاں یہ چیز ہی میرے
پاس نہیں نہ ہی میں جانتا ہوں۔ نہ ہی تمہارے کہنے پر
میں ان غریب ایمان والوں کو باہر نکالوں گا۔
اور نہ ہی میں تمہاری نظروں کی طرح انکو حقیر
دیکھتا ہوں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ انکو
خیر نہیں ملے گی۔

← سرداروں کا ماننا تھا کہ
اگر دین اچھی چیز ہے تو وہ زمانے کے اعلیٰ لوگوں کو
تو دین کی توفیق بھی انہیں ملنی چاہئے تھی۔
اور دوسرا جب انکو دنیا میں کوئی وقعت نہیں
تو آگے کہاں دنیا و آخرت میں انہیں کچھ ملے گا۔

نوحؑ کا ان کمزور ایمان والوں کو اللہ کے کرم سے محفوظ دینا
دراصل اللہ کی طرف سے تحفظ

32- سرداروں کا کہنا کہ تم ہم سے بہت بحث کر چکے اب لے آؤ
جسکا تم نے وعدہ کیا ہے وعید دلائی ہے۔

33- بے شک اللہ لائے گا اور ایسا نہیں ہے کہ اللہ عذاب
لانا چاہے اور تم عاجز کر دو مطلب روک سکو
تم عاجز نہیں کر سکتے۔

اللہ رب العزت میں

سورۃ نوح — تفصیل سے انکو دین کی دعوت دی

← دائمی پانی کی طرح راستہ خود بنا لیتا چھپ کر، اعلانیہ، صبح و شام
ہے کبھی مایوس نہیں ہوتا نہ ملے راستہ تو رخ بدل لیتا ہے
نہ بیا بدل لیتا ہے

34- دعوت + نصیحت + تذکیر ← نبی اپنا فرض ادا کرتے
آخری وقت تک پھر سبکدوشی اختیار کر لیتا ہے۔
اور پھر انکار کرنے والوں کو اُن کے انجام کے حوالے۔
اللہ تعالیٰ ایسے ہی کسی انسان / قوم کو ختم کرنے کا فیصلہ کرتا
جب تک لوگ ہٹ دھرم نہ بنے۔ ہٹ دھرمی پر ڈٹے رہے
تب ایسے فیصلے ہوتے ہیں۔

35- جملہ معترضہ ← بات کرتے کرتے کاٹ کر کچھ اور کہنا
اور پھر سلسلہ جوڑ دینا۔

پہلی رائے:
آنے کی وجہ سے
آپؐ اہلِ مکہ کو قصہ سُنا رہے تھے تو اہلِ مکہ نے یہ کہا ہوگا۔
کہ یہ نوحؑ کا قصہ تو دھگڑ کر ہم پر بات کر رہے ہیں۔
تو آپؐ کو حکم ہے کہ آپؐ ان سے کہیں کہ میں نے
گھڑا نہیں لیکن اگر گھڑ لیا تو اسکا جرم مجھ پر ہے۔

دوسری رائے -
سورۃ ھود - آیت نمبر 35 - نوحؑ کا اعلانِ برأت
دعوت / تبلیغ آخری مراحل میں پہنچ

36- نوحؑ کی طرف وحی - کہ جن لوگوں نے ایمان لانا تھا لا چکے اب
اور باقی ایمان نہ لائیں گے۔ (یہ آیت تب اتری تھی)
جب نوحؑ کی قوم نے عذاب مانگا تھا تو نوحؑ نے اللہ سے
بددعا کی تھی۔
سورۃ نوحؑ - آیت نمبر 26,27

37- نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم ① - ہماری نگاہ کے سامنے بنانا ②
شروع کی جبکہ - نہ پانی، نہ سمندر، خشکی پر
بنانا شروع کی جبکہ - ہماری مرضی کے مطابق،
ہمارے اشارے پر ہماری نگرانی میں بنائیں

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں ۔

انسان کی رہائش، آرام و بقا کیلئے جو بھی صنعت کاری
ہیں، سب وحی کے ذریعے

← "مختلف زمانوں میں مختلف صنعت سازی"

حضرت آدمؑ — کاشت کاری + زمین سے بوجھ سے
اٹھانا + بھیڑ بکریاں پالنا وغیرہ

حضرت سلیمانؑ]
حضرت داؤدؑ] لوہے کا سامان / ہتھیار / لباس

حضرت نوحؑ — کشتی کی [illegible] سفینہ سازی

← اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے (حضرت جبرائیلؑ کے
ذریعے نوحؑ کو سکھائی)
← تورات کی تفصیل کے مطابق

کشتی کی پیمائش — 300 ہاتھ

Width چوڑائی — 50 ہاتھ

Length اونچائی — 30 ہاتھ

کشتی کے 3 درجے تھے ۔

روشن + دروازے + کھڑکیاں تھیں ۔
کوٹھڑیاں تھیں ۔
اندر / باہر رال لگا دی گئی تھی

بحری جہاز کی طرح ۔

③ ایسا نہ ہو کہ قوم پر عذاب آئے تو آپ کہیں شفقت میں آ کر انکے لیے
نرمی کی سفارش نہ کرنا ۔

ڈوبنے والے ہیں ← مطلب یہ ایمان نہ لانے والے سڑے ہوئے
پھل ہیں اگر انکو ٹھیک پھلوں سے علیحدہ نہ کیا تو سب
خراب ہو جائے گا ۔

38 — مذاق اڑانے کی وجہ — خشکی پر کشتی بنا رہے تھے ۔
قوم کے سردار مذاق اڑا رہے ہیں
← حضرت نوحؑ کیسا مذاق اڑائیں گے؟

Reference

سورۃ المطففین آیت نمبر 29,30,31 ←

گنہگار لوگ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ۔ پاس سے گزرنے پر اشاروں سے مذاق اڑاتے ۔ اپنے گھر والوں میں لوٹ کر مزید مذاق اڑاتے (دل لگی کرتے) ان کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ لوگ گمراہ ہیں ۔

اللہ تعالیٰ پوچھ رہا ہے کیا ہم نے انکو ایمان والوں پر نگران بنایا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ Continue.

اس پر نوح ؑ نے کہا کہ جیسے تم ہم پر ہنستے ہو ہم بھی ہنسیں گے ۔

39 - آخرت میں کا رہنے والا عذاب

دنیا میں - ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب

آخرت میں - قائم رہنے والا عذاب جو کبھی نہ ہٹے گا نہ رکے گا ۔

40 - مفسرین کے مطابق "وفار التنور"

* روٹی پکانے کا تنور

سطح زمین Crust of Earth

* زمین کا بلند حصہ اس پر ابال آیا ۔

* دودھ / لکڑی / ہنڈیاں کا جوش آنا ۔

Cyclon - سخت بارش + آس پاس کے سمندروں کا پانی بھی ابل پڑا ۔ تند + چکر دار ہوا

پہلے سخت ہوا پھر

پھر آخر میں کشتی کوہ جودی پر جا کر لگی ۔

سورۃ القمر آیت نمبر 11 - 13

آسمان کے دروازے کھول دیے ۔ سمندر ابل پڑے ۔

← ساری دنیا کے جانور نہیں بس وہ جو نر اور مادہ کے جوڑے سے پیدا ہونے والے جانور
سوار کرے - ہر جوڑے والے جانور کا ایک ایک جوڑا +
اپنے گھر والے (ایمان والے)
دو لوگ شامل نہ تھی انکے گھر والوں میں - بیٹا + بیوی
انکا خاندان والوں میں سے (کنعان / یام) (واغلہ)
بعض کے مطابق ایمان والے 40 یا 80 سے زائد نہ تھے۔

* حضرت نوحؑ کی بیوی کافروں میں سے
↓ سورۃ التحریم

② پاک گھر والوں سے ایمان والے
① معاشرے میں سے ایمان والے

950 سال تبلیغ — ایمان لانے والے قلیل

41- اب کشتی پر چڑھنے کے بھی - آداب ہیں۔
← کیوں - وجہ - کہ یہ Accept کریں
کہ طوفان سے بچنے کا بھروسہ میرا اللہ پر ہے میرا بھروسہ
کشتی پر نہیں ہے۔ اللہ چاہے گا تو بچوں گا۔
ورنہ نہیں۔

سواری کیلئے دعا
① سواری کی دعا ← گاڑی، اونٹ
② سبحن الذی سخر لنا ← دوسری دعا۔
③ تیسری دعا ← سورۃ المومنون آیت نمبر 29، 28
عمل کا اصول - مومن کو اپنے اسباب پر یقین نہیں کرنا چاہئے اللہ سے دعا بھی کریں۔
ہمارا کام کوشش کرنا ہے اور نتیجہ اللہ کے حوالے جو بہتر ہو گا اس سے رب نواز دے گا۔

42- اتنی طغیانی / طوفانی حال - کہ سمندری موجیں
ایک ایک کر کے اٹھ رہی تھیں - کہ جیسے کالے بادل
ہیں - مطلب موج کا زمین سے اٹھنا آسمان
تک پہاڑ بن جانا کہ جیسے بادل میں طوفانی -

شفقت پدری عود کر آتی - پکارا - "یا بنی ارکب معنا"
بیٹا ایک طرف کھڑا تھا - (اسکو نوح کشتی کے پاس بلکہ No)   اے میرے بیٹے

* پھر کیسے کہہ دیتے ہیں کہ اسلام بچوں کے قتل کا حکم دیتا ہے۔
درگور کر دی جانے والی لڑکیاں سے ایسے حکم نہیں سنے ہیں۔

* **ولا تکن مع الکفرین → بیٹے کو نوح کی آخری دعوت - مفسرین کے مطابق**

* یہ بیٹا بھی تو نظروں سے اوجھل ہو سکتا تھا جیسے باقی
کافر منظر نہیں آ رہے تھے تو پھر کیوں بیٹے کے ڈوبنے کا
عبرت ناک منظر دکھایا گیوں ؟

نوح کی وفاداری کا آخری ٹیسٹ — انبیاء کا امتحان ! - تو پھر ہم ایمان لا کر کیسے بھول جاتے ہیں کہ ہمارا ایمان کے بعد آزمائش نہ ہوگی -

43- بیٹا بچا نہیں جا سکا - باپ بچانا چاہتا ہے -
ایک لہر آگئی اور علیحدہ ہو گیا باپ بیٹا -
مظفر آباد - دریائے نیل ساتھ ساتھ - کشمیر - زلزلہ
2007 سے پہلے →   قیامت خیز منظر -

44- کام ہو رہا تھا اسکو کہا گیا رک جا ، ختم ہو جا -
پانی کتنا اونچا تھا " نوح کا بیٹا پہاڑ پر تھا " مطلب
کتنا اونچا تھا پانی - کتنے تنور تھے
زمین سے نگل جا   آسمان ← ٹھہر جا -

← کوہ ہستان ارارط (تورات میں ذکر) طوفان کی ہولناکی
کی چھوٹی سی ← چند دنوں میں پانی کہاں چڑھ گیا۔

← کشتی کے ٹکڑے محفوظ ہیں۔ اعراق میں بہت سے لوگ
اس کے ٹکڑے پانی میں گھول کر بیماروں کو پلاتے ہیں

45- اب نوحؑ اللہ سے پوچھ رہے ہیں کہ آپ نے کہا تھا کہ میرے
گھر والوں کو تو بچائے گا تو پھر میرا بیٹا بھی تو میرے
گھر والوں میں سے ہے۔ ← یہ تب نوحؑ نے کہا جب
بیٹا ڈوب رہا تھا۔ لیکن اللہ کا منصب دیکھیں
کہ اس بات کا ذکر بعد میں کیو دیا ہے کیونکہ تب
اللہ نے پسند نہ کیا۔
خاص مقصد طوفان کا یہ بیٹا - کیونکہ علیحدہ
سے ذکر ہے۔
"ولی کے گھر دشمن پیدا ہو گیا" - بیٹے کی خوش نصیبی
کہ وہ دین دار گھرانے میں پیدا ہوا

46- بیٹا تمہارا ہے نسبی لحاظ سے لیکن کفر و ایمان کی بنا پر تمہارا
کچھ نہیں۔ اخلاقی لحاظ سے کچھ نہیں۔
ایمان والے بچائے جائیں گے کفار فاسق تباہ ہوں
گے۔ یہ سڑا ہوا پھل ہے علیحدگی بہتر ہے۔
← جسم کا وہ حصہ کاٹ دیا جاتا ہے جو ناسور بن جائے۔

← کبھی بھی انسان ہمیشہ معیار مطلوب پر نہیں رہتا یہ
صرف اللہ کی ذات کر سکتی ہے۔ اچھے معیار کے
لوگ جب کبھی معیار سے نیچے جانے لگتے ہیں تو پلٹ
آتے ہیں۔

"اندھیری رات میں چاند + ستارے چمکتے ہیں"

نوح کتنے دکھی - بیٹا ڈوب گیا - لیکن اللہ تعالیٰ کے
حکم پر اپنے دل کے زخم کو چھوڑ کر - فوراً اس پر
آ گئے جو کہ ایمان والے کا نقطہ نظر ہونا
چاہیے۔

باپ کی پیغمبری بھی بیٹے کو عذاب سے نہ بچا سکی۔

47- فوراً توبہ کرتے ہیں - اللہ نے توبہ قبول کرلی۔
مومن + کفر کے بیچ اخوت کا رشتہ نہیں ہے۔
صرف دین کی بنا پر رشتہ۔
caste, color, creed — ان بنا
پر اخوت کا رشتہ نہ بنائیں نہ بنتا ہے۔

48- صالح بیج - صالح زمین - اچھی آب وہوا
لے تھوڑے ہوتے ہیں تھوڑے وقت میں چھا جاتے
ہیں۔
یہی کشتی میں بچ جانے والی زمین میں نسل چلی اور
زمین آباد ہوئی۔
ان میں سے بھی کچھ عروج پائیں گے۔ لیکن اتنے
عروج پر کہ نافرمان بن جائیں گے پھر
اللہ عذاب دے گا۔
کچھ لوگ نیک رہیں گے کچھ لوگ نافرمان بن جائیں
گے عذاب کے حقدار ہوں گے۔

49- آپ کو تسلی کہ یہ نوح کا واقعہ نہ آپکو پتہ نہ
آپ کی قوم کو - نوح کی طرح صبر کیجئے۔
پھر بعد میں فراوانی دی جائے گی آسائش دی جائے گی
اگر تم بھی نافرمان بنو گے تو عذاب الیم کے
حقدار ٹھہرو گے۔
ایمان + صبر = لازم وملزوم
"کانٹوں میں بھی پھول مسکراتا ہے"